(چوتھی آیت) انی توکلت علی اللہ ربی وربکم مامن دابۃِ الاھوا اخذ بنا صیتیھا انّ رَبی
علی صراطِ مستقیم

(پانچویں آیت) وکاین من دآبۃِ لَا تَحمِلُ رزقُھا اللّٰہُ یرزقُھَا وایا کم وھو السمیع العلیم

(چھٹی آیت)وَمَا یَفتَحِ اللّٰہ للناس من رَحمَۃِ فَلَا مُمسِک لھَا ومَا یُمسِکَ فَلَا مُرسَلا لہٗ من بعد
ہٖ وھُوالعَزِیز الحَکیم

(ساتویں آیت)ولین سالتھُم مَن خلقَ السموتِ والاَرضَ لیقوَلن اللہ

حکم وقضاٹل جانے کاعمل

جوشخص اس بات کا خواستگار ہو کہ بلا اور حکم قضا اس سے ٹل جائے اور روزی اسکی فراخ ہو اور دشمن اس کے مقہور رہوں اور لوگوں کی نظروں میں عزیز باتوقیر رہے۔ اور حاجتیں اس کی رواں ہوں ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر اس حصار کو پڑھ لیا کرے۔۔۔

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ اَمَامِیْ وَفَاطِمَۃُ بِنْتُ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَوْقَ رَاسِیْ وَاَمِیْرُ الْمُوْمِنِیْنَ عَلِیٌّ اِبْنُ اَبِیْ طَالِبْ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ عَنْ یَمِیْنِیْ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ وَعَلِیٌّ وَمُحَمَّدٌ وَّ جَعْفَرٌ وَّمُوسیٰ وَعَلِیٌّ وَ الْحَسَنُ وَالْحُجَّۃُ الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدُ صَاحِبُ الزَّمَانِ اَئِمَتِیْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ عَنْ شُمَالِیْ وَ اَبُوْذَرٍ وَسَلْمَانُ وَمِقْدَارُوَحُذَیْفَۃُ وَعَمَّارَۃُ وَاصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ مَنْ وَرَآءِ یْ وَ الْمَلَائِکَۃُ عَلَیْھِمُ السَّلَامْ حَوْلِیْ وَاللّٰہُ تَعَالیٰ رَبِّیْ تَعَالیٰ شَانُہٗ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآ ءُ وَتَظَاھَرَتْ اٰلَآ ءُ ہٗ مُحِیْطٌ بِیْ وَحَافِظِیْ وَحَفِیْظِیْ وَ اللّٰہُ مُحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْآنٌ مَجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ فَا اللّٰہُ خَیْرُ حَافِظًا وَّ ھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ بِرَبِّ الْکَرِیْمِ وَھُوَا الْعَلِیُّ الْوَلِیُّ النَّدِیْمُ یَا وَاحِدُ ۔

خوف جن وانس کا عمل

ادعیہ قدسیہ میں وارد ہے کہ یا محمدؐ جو شخص کسی مخلوق زمین سے خائف ہو خواہ شیطان یا جن وانس سے تو خوف کے وقت اس دعا کو پڑھے شیطان و جن یعنی بھوت پریت چڑیل وغیرہ اس کو ضرر نہ پہنچا سکیں گے ۔دعا یہ ہے۔تعویز۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ط یَآ اللّٰہُ الا لہٗ الاکبرُ القَاھِرُ بِقُدرَتِہٖ جمِیعَ عِبادِہٖ وَالمُطاعَ بِعظمَتِہٖ عِندَ کُلِّ خَلِیفَتِہٖ وَالمُضیُ مَشِیَّتَہٗ بِسا بِقِ قَدرِہٖ اَنتَ تکلاءُ مَا خَلَقتَ بِاللَّیلِ وَالنَّھارِ وَلا یَمنَعُ مَن اَرَرتَّ بِہٖ سُوٓءً بِشَیءٍ دُونَکَ مِن ذَالِکَ السّوٓءِ وَلا یَحُولُ اَحدٌ دُونَک بَینَ اَحدٍ وَّ مَا یُّرِیدُ بِہٖ مِنَ الخَیرِ کُلُ مَا یَریٰ وَمَالا یَریٰ فِیٓ قَبضَتِکَ وَجَعلتَ قَبآئِلَ الجِنَّ وَالشَّیاطِینَ یَرُونَنَا وَلانَریٰ وَاِنَّمَا لَکَیدِھِم خَآئِفٌ فَا مِنِی وَمِن شَرِّ ھِم وَبَاسِھِم بِحَقِ سُلطَانِکَ العَزِیزُ یَاعَزِیزُ۔

غیبی مدد کا عمل

منقول ہے کہ جناب امام زین العابدین علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص کو حاکم نے تین مرتبہ آگ میں ڈالا داغ تک نہ لگا پانی میں غرق کیا بال تک نہ بھیگا تلوار بھی گردن پر ماری خط بھی نہ پڑا حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کے پاس ایک تعویز نکلا۔ اور وہ یہ دعا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَا يَامَنْ لَّا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ يَامَنْ لَّا يُصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ ط يَامَنْ لَّا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا هُوَ يَامَنْ لَّا يُحْيِ الْعِظَامَ الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ ط هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ط بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ كَامِلًا هَادِيًا يَاسِرًا يَا مِلًا صَادِقًا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

یاواجدُ کا عمل

جو شخص ظہر کے وقت غسل کر کے نماز ظہر بجالائے بعدہٗ اس اسم کو پچاس مرتبہ پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو ہر ایک خوفناک شئے سے ایمن کرے گا۔ اور وسواس اور خیالات فاسد سے عافیت عطا فرمائے گا

یَاوَاجِدُ الْبَاقِیْ یَآ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرِہٖ

ادائے قرض کا عمل

ہر ایک مہم عظیم مشکل اور ہر ایک مقصد کے برآنے اور شفائے بیمار اور ادائے قرض کے لیے بارہ ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں **اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُکُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ** ط کو پڑھے اور اگر اس قدر مہلت نہ ہو اور ایک آدمی سے نہ ہو سکے تو چند آدمی شریک ہو کر پڑھیں ہو سکتا ہے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ایک جلسہ میں ایک سو بیس مرتبہ پڑھے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہفتہ میں اپنی مراد کو پہنچے گا اور قبولیت کے آثار نمایاں ہو جائیں گے اور بعض نسخوں میں ایسا لکھا ہے کہ واسطے مہمات کلی یعنی بڑے کاموں کے واسطے، اور خوف حکام اور سلاطین کے ایک جلسہ میں اس آیت کو دو ہزار مرتبہ پڑھے کہ اسی ہفتہ میں خوف سے بری ہو جائے گا اور حاجات اس کی برآوے گی۔ واضح ہو کہ مشہور ہے اور مروج اور جو اکثر اور عدول سے سنا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس آیت کو یکشف سو تک پڑھتے ہیں مترجم عرض کرتا ہے کہ کسی ملک یا جائداد یا روزگار وغیرہ یا شفائے امراض کے لیے دوسرا ٹکڑا بھی شامل کر لیں۔ تو عمدہ ہے بدنہیں گو ادائے دین اور دفع مصائب اور سختی حکام وغیرہ کے لیے جتنا مشہور ہے اسی قدر کافی ہو۔

سورہ حشر کا عمل

۔منجملہ مجرّب اور معظم وظائف کے سورۂ مبارکہ حشر کا ختم ہے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ مبارکہ حشر کو واسطے ادائے دین اور بر آنے حاجات اور مہمات اور بڑے بڑے کاموں کے چالیس روز تک ہر روز ایک مرتبہ تلاوت کرے حاجت بر آوے گی اور مہم سر ہو جائے گی اور وہ کام انجام پاوے گا اور کاروبار چلنے لگے گا۔ بیکار نہ رہیگا۔ اور اگر کسی دن ناغہ ہو جائے تو پھر از سر نو پڑھے۔ اور اکثر علماء اس ختم کو مجرب بتلاتے ہیں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص سورہ حشر کو پڑھے گا اگلے پچھلے گناہ اس کے بخشے جائیں گے اور عرش و کرسی ،بہشت و دوزخ ،آسمان و زمین اس کی ثنا اور آفرین کریں گے۔ اور اس کے لیے استغفار کریں گے اور دنیا سے شہید ہو کر اُٹھے گا اور حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المومنین علیہ السلام کو وصیت فرمائی تھی کہ یا علیؑ ہر شب کو سورہ حشر پڑھا کرو۔ کہ دنیا و اخرت کی برائیاں تم سے دور رہیں ایضا ماثور ہے کہ جو شخص سورہ حشر کو چالیس دن تک متواتر پڑھے گا۔ مستجابات الدعوات ہو جائے گا یعنی جو دعا کرے گا وہ حاصل ہو گی اور تمام مہمات و مشکلات اس کی مراد کے موافق حل ہو جاویں گی۔ اور اکثر علماء و مشائخ دین نے فرمایا کہ یہ عمل مجربات سے ہے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھ سے جبرئیل نے کہا کہ آخر سورہ سورہ حشر کا خیال رکھو اور اسے کثرت سے پڑھو یعنی دوبارہ سہ بارہ میں نے پھر یہی سوال کیا یہی جواب دیا اور معقل بن یسار سے مروی ہے کہ سید مختار نے فرمایا کہ جو شخص تین صبح تین مرتبہ کہے **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ** اور تین مرتبہ سورہ حشر کے آخر سے تین آیات پڑھے حق تعالیٰ ستر ہزار فرشتے اس پر موکل کرے گا کہ اس کو جمیع آفات سے نگاہ میں رکھیں اور اس پر رحمت بھیجتے رہیں اور روز قیامت کو کل مومن

مرد اور مومن عورتیں اس کی شفیع ہوں گی۔ اور یہی حال ہے اگر رات کو پڑھے اور احادیث میں وارد ہے کہ چاروں آیتیں سورہ حشر کے آخر کی تمام دردوں کی دوائیں ہیں اگر باوضو ان آیات کو بیمار پر پڑھیں۔

دفع ہوام موذی

واسطے دفع ہوام اور عقارب یعنی بچھو وغیرہ کے صبح و شام پڑھے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ط

دفع سانپ بچھو

واسطے سانپ بچھو اور چور کے شروع دن اور شروع رات میں پڑھے۔

عَقَدْتُّ زَبَانَ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَیَّۃِ وَیَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَصِیُّ اللّٰہُ

قرآن کا عمل

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس وقت کسی چیز سے ڈرے تو سو آیتیں قرآن کی کسی جگہ سے پڑھ کر تین مرتبہ **اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنِّیْ** کہے کہ حق تعالیٰ اس کا مونس ہو جائے گا۔

دفعیہ بلا

تیرھواں۔ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کسی بھنور میں جا پڑے تو سات مرتبہ کہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

برائے درد بدن

چودھواں ۔ منقول ہے کہ یہ تعویز ہر درد بدن کے واسطے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے ہے۔

اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ عَلَی الْاَشْیَآءِ کُلِّھَا اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِجَبَّارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاُعِیْذُ نَفْسِیْ مِمَّنْ لَّا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ مِّنْ دَآءٍ وَاُعِیْذُ نَفْسِیْ بِالَّذِیْ اسْمُہٗ بَرَکَۃٌ وَشِفَاءٌ۔

برائے امن از دیو پری

حضرت امام ہمام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ دخان کو واسطے کفایت مہمات کے سات مرتبہ پڑھے مہم اس کی آسان ہو جائے گی اور بعض مشائخ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورہ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے دیو پری کے شر سے ایمن ہو جائے گا اور خلق کی نظر میں مہاب ہو گا اور آدمی اس کو دوست رکھیں گے۔

برائے سلامتی از امور مخوفہ

سولھواں۔ جو شخص سورہ والنازعات کو خوف کی جگہ پڑھے اس جگہ سے صحیح وسلامت نکل آوے گا۔ اور بعض اکابر سے منقول ہے کہ جو کسی ظالم حاکم یا غیر حاکم یا کسی دوسری چیز سے خوف رکھتا ہو، گیارہ مرتبہ **یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ** کو پڑھے اس بادشاہ یا ظالم یا ہول وفتنہ سے کچھ آسیب وصدمہ اس کو نہ پہنچے گا اسی طرح اگر راہزنوں کا خوف ہو یا کسی درندہ نے راستہ روکا ہو۔ تو گیارہ مرتبہ پڑھے راستہ صاف ہو جائے گا اور وہ سالم وہاں سے گذر جائے گا اسی بزرگ نے فرمایا کہ یہ عمل بہت دفعہ کا آزمودہ اور صحیح ہے

برائے تکفل مہمات

جو شخص اَلْکَافِیُ الْکَفِیْلُ کی مداومت کرے خدا اس کے کاموں کے لیے کافی ہوگا اور اس کو جس چیز سے خوف ہوگا۔ حفاظت کرے گا اور اس کے کاموں کے متکفل اور ذمہ دار ہو جائیگا جس جس بات کی اس کو اُمید ہوگی۔

برائے حفظ وترقی رزق

اٹھارواں۔ جو شخص جمعہ کے دن جب اِمام سلام دے چکے، الحمد وقل ھو اللہ اور معوذتین کو ستّر ستّر مرتبہ پڑھے حق تعالی اس کے دین اور مال اور اہل وعیال اور رزق وفرزند کو اپنے حفظ میں رکھے گا اگلے جمعہ تک

برائے حفظ از جملہ بلیات

انیسواں۔ جمال العارفین سید رضی الدین علی ابن طاؤسؒ نے جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے جو شخص صبح اٹھ کے کسی کے دیکھنے سے پہلے اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر جس میں عقیق کی انگوٹھی پہنے ہو، پھونک مار کر سورۂ انا انزلنا کو پڑھے اور پھر کہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَانِیَتِھِمْ وَظَاھِرِھِمْ وَبَاطِنِھِمْ وَاَوَّلِھِمْ وَاٰخِرِھِمْ ط تو حق تعالیٰ اس کو اس دن آسمانی آفات اور کل ارضی بلیات سے اور جو بلائیں آسمان کو جاتی ہیں یا زمین میں سماتی ہیں ان سے محفوظ رکھے گا اور خدا کی حرز و امان میں رہے گا

برائے خوف

بیسواں۔ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے صبح و شام تین مرتبہ خدا ئے تعالےٰ اس کو ہر خوف سے ایمن کرے گا اَصْبَحْتُ بِذِمَّةِ اللّٰہِ وَذِمَمِ اَنْبِیَآئِہٖ وَذِمَمِ رُسُلِہٖ وَذِمَمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَذِمَمِ الْاَوْصِیَآءِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِسِرِّھِمْ وَعَلَانِیَّتِھِمْ وَشَاھِدِھِمْ وَغَآئِبِھِمْ وَاَشْھَدُ فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ وَطَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَالسَّلَامُ عَلَیْھِمْ ط

جان و مال کی حفاظت کا عمل

اکیسواں۔ مقباس میں مسطور ہے کہ سید بن باقی نے سلمان فارسیؓ سے روایت کی ہے کہ میں نے جناب امیر المومنین علیہ السلام کی شمشیر کے حمائل یعنی پرتلہ لکھا دیکھا میں نے پوچھا کہ یاامیر المومین یہ تحریر کیا ہے فرمایا گیارہ کلمے ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے مجھے تعلم فرمائے تو چاہتا ہے کہ میں تجھ کو تعلیم کروں کہ اس کے سبب سے سفر و حضر میں رات اور دن میں ہر بلا سے تیرے جان و مال وعیال محفوظ رہیں میں نے عرض کی ہاں میں چاہتا ہوں فرمایا کہ جب صبح کی نماز سے فارغ ہو جائے اس دعا کو پڑھ۔ **اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ يَا عَالِمًا بِكُلِّ خَفِيَّةٌ يَامَنِ السَّمَآءُ بِقُدْرَتِهِ مَبْنِيَّةٌ يَامَنِ الْاَرْضُ بِقُدْرَتِهِ مَدْحِيَّةٌ يَامَنِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِنُوْرِ جَلَالِهِ مُضِيْئَةٌ يَامَنِ الْبِحَارُ بِقُدْرَتِهِ مُجْرِيَّةٌ يَا مُنْجِيْ يُوْسُفُ مِنْ رِزْقِ الْعُبُوْدِيَةِ يَامَنِ يَّصْرِفُ كُلِّ نِقْمَةٍ وَبَلِيَةٍ يَامَنْ حَوآئِجَ السَّآئِلِيْنَ عِنْدَهٗ مَقْضِيَةٌ يَامَنِ لَّيْسَ لَهٗ حَاجِبٌ يُّغْشِيْ وَلَا وَزِيْرٌ يُّرْشِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ احْفَظْنِيْ فِيْ سَفَرِيْ وَحَضَرِيْ وَلَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَيَقْضِيْ وَمَنَامِيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَحْدَهٗ** ط مترجم ظاہر روایت یہ ہے کہ حمائل پر بغرض یادداشت اور پڑھنے کے لکھا ہو اور یہ بھی احتمال ہے کہ تلوار کی حمائل پر بھی لکھتے ہوں اور پڑھتے بھی ہوں۔ حضرت نے ایک طریق کو تعلیم فرمایا اور اس کے فوائد ظاہر کیے۔

بائیسواں۔ ختم اللہ لطیف بعبادہٖ کا ختم ہے جس کا بیان پہلے باب کے شروع میں ہوا ہے۔

برائے صحت مریض

تیئسواں۔آیات مصابیح الجنان ومفاتیح الجنان میں جس کا بیان ہوا۔

چوبیسواں۔آیات استکفاء ہیں کہ اوائل باب سابق میں مذکور ہوئیں۔

پچیسواں۔خوف وخطرہ سے بے خوف رہنے اور کثرت نعمت کے واسطے المنان کو کثرت سے پڑھا کرے اور مرض تپ سے صحت کے واسطے اس اسم کو مع اسم غفور تین پرچہ کاغذ پر لکھ کر مریض کو نگلانا چاہیے شفا ہوگی۔

زیادتی رزق کا عمل:۔

یَانُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُوْرُہٗ

جو شخص فقیر و محتاج عیالدار ہو ایک گوسفند کے دل پر اس اسم کو پڑھے پھر اس اسم کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس کاغذ کو دل کے اندر رکھ کر مسجد کے دروازے کی دہلیز کے نیچے دفن کر دے ضرور روزی میں اس کی وسعت ہوگی اور اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس کے لیے منگنی ہو جاوے۔

نجاست کی حالت میں اپنے جسم سے جدا کر دے پاس نہ رکھے اور سیب پر لکھ کر کسی مریض کو کھلا دیں تو شفا حاصل ہو۔ اور اگر تین سو مرتبہ پڑھ کر کسی کام کو جائے تو وہ مطلب پورا ہو۔

اسم یا وہابُ کا عمل

عمل:۔ جو شخص **یَا وَھَّابُ** کو آخر شب میں ٹوٹتی رات میں سر برہنہ ہو کر ہاتھوں کو اٹھا کر سو مرتبہ کہے حق تعالےٰ اس سے دوریشی کو دفع کرے گا۔ اور حاجت اس کی بر لاوے گا اور جس حلال ومباح چیز کا خواستگار ہوگا وہ اس کو میسّر آوے گی اور اگر ایک سو تیں مرتبہ اس اسم مبارک کو بطریق مذکور پڑھے تو اثر قوّی تر ہوگا اور اگر **اَلْوَھَّابُ** بدوں حرف ندا یعنی بغیر لفظ **یَا** کے کہے تو بھی کچھ نقصان نہیں وہی اثر دے گا اور جو شخص دوشنبہ کو آدھی رات گئے ۲ رکعت نماز پڑھے اور سجدہ میں ستر مرتبہ **یَاوَھَّابُ** کہے دولت مند ہو۔

عمل کشائش رزق

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جس شخص کی روزی کا باب تنگ ہو گیا ہو اور وہ چاہے کہ روزی مجھ کو آسانی سے میسّر آئے تو لازم ہے کہ صبح و شام میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے لکھا ہے کہ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ عامل کی سات پشت خلق کی محتاج نہ ہو گی اللہ تعالی کی مدد سے اور وہ دعا یہ ہے

یَآاَللّٰهُ یَآاَللّٰهُ یَآ رَبِّ یَآ رَبِّ یَآ رَبِّ یَا حَیُّ یَاقَیُّومُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامَ
آسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِکَ
یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

فتح ونصرت کا عمل

جوشخص ان آیات شریفہ کی مزاولت کرے روز بروز فتح ونصرت تازہ اور دولت بے اندازہ اس کو حاصل ہوگی اور کوئی آفت اور کسی مکروہات دُنیا کا صدمہ نہ پہنچے گا اور جوشخص ان آیات بابرکات کو اکتالیس مرتبہ پڑھے جومراد مانگے ملے گی اور خواص ان آیات بابرکات کے بہت ہیں آیات یہ ہیں۔

پہلی آیت۔ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

دوسری آیت۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ

تیسری آیت۔ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

چوتھی آیت۔ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

پانچویں آیت۔ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى

چھٹی آیت۔ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ

ساتویں آیت۔ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا
اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ

آٹھویں آیت۔ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ

نویں آیت۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۔
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۔ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

آیاتِ ثمانیہ کا عمل

عمل: ۔آیات متوالیات ثمانیہ مفاتیح الجنان و مصابیح الجنان کا ہے

کہ یعنی اُن آیات کا پڑھنا جن کو مفاتیح الجنان و مصابیح الجنان بھی کہتے ہیں ان کی حفاظت اور نگہداشت اور مداومت اور ورد کرنے سے جمیع مرادوں کے قفل کُھل جاتے ہیں ان کی تلاوت دل کی صفائی اور روح کی جلا کا باعث ہے یہ آٹھویں آیتیں کلام اللہ میں سورۂ کریمہ حج میں ایک دوسری سے متصل ایک کے بعد ایک ہیں ہر ایک آیت ان کی یُمن و برکت میں ایک دوسری سے بڑھی چڑھی ہوئی ہے بہشت کے دروازوں کی ہم عدد ہیں اس واسطے ان کو مفاتیح الجنان یعنی بہشت کی کنجیاں کہتے ہیں۔

یعنی ان کی تلاوت سے آٹھوں دروازے بہشت کے کھل جاویں گے اور مصابیح الجنان یعنی دلوں کے چراغ اس وجہ سے ان کا نام رکھا گیا ہے کہ مومنون کے دل ان کی تلاوت کرنے سے روشن ہو جاتے ہیں یعنی ان کو نور ایمان اور سرور بخشتی ہیں ہر ایک آیت ان آیات سے طرح طرح کی ثناؤ صفت اور قسم قسم کی عطاو بخشش پر حق سبحانہٗ تعالیٰ کی شامل ہے آئمہ دین اور اکابران اہل یقین رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ان آیات کی تلاوت کی جمیع اوقات میں مداومت کر کے بہت سے خواص اور نتائج مشاہدہ کئے اور بہت سے حقائق اور معانی مطالب اس سے اخذ اور استنباط کئے ہیں از انجملہ یہ ہے کہ عدد کلمات آیات مذکورہ کے جو ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں گویا ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کی طرف اشارہ ہے اس لیے کہ ہر ایک نبی کا کلمہ ہے چنانچہ کلامُ اللہ میں عیسیٰ و یحییٰ علیہما السلام کو حق تعالیٰ کلمہ فرماتا ہے جو ان آیات کو پڑھے گا اُسے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی روح سے نفع پہنچے گا یا ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کی ارواح کو اس کی تلاوت سے نفع ہوگا مگر مطلب اظہر ہے اور موافق آدب ہے اور نیز اس وجہ سے کہ ادریسؑ و خضرؑ و عیسیٰؑ رُوح اللہ ترو تح مستغنی اور حی القائم ہیں۔

اور جاننا چاہیے کہ چالیس اسمائے حسنیٰ الٰہی اسم ذات واسم صفات ان آیات میں مظہر مضمر ہیں یعنی صراحتاً وکنایۃً جمع ہیں جن میں ہر ایک اسم ایک مرتبہ کلی کی طرف اشارہ ہے تا کہ جو شخص ان آیات کو پڑھے اور مداومت کرے تو ہر ایک نام سے اس کے حق میں ایک پردہ اور حجاب رفع ہو جائے گا اور یہ بات بھی ہے کہ ہر ایک آیت خدا کے چند اسماء بزرگ پر ختم ہوتی ہے اور سب سے آخری آیت **رَءُوفٌ الرَّحِيمُ** پر ختم ہوتی ہے تا کہ مآل کار سب کا رحمت پروردگار ہو وئے تمام کلام اللہ میں اور ایسی آیتیں جن کا خاتمہ کسی اسم پر اسماء لطف سے ہووے سوائے اس سورۂ مبارکہ کے اور جگہ نہیں ،

ابن عباس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمام قرآن شریف کی ہر طور سے سیر کی ان آیتوں سے کسی کو بزرگ تر نہیں پایا اور جناب رسول خدا سے میں نے ان آیات کی فضیلت کو پوچھا تو حضرت نے فرمایا کہ یہ آٹھوں آیتیں خدا کے خزانوں میں سے آٹھ خزانے اور آٹھ سیّر ہیں اسرار لاانتناہی سے ، یہ آیتیں اسم اعظم سے خالی نہیں جو شخص مداومت سے ان آیتوں کی تلاوت کرے گا۔

جنوں کے شر اور شیطانوں کے مکر سے چھوٹ جائے گا۔ رزق کے دروازے ظاہری و باطنی اس پر مفتوح ہوں گے اور ہر گز ہر گز کوئی غم و رنج اور کراہیت اور تکالیف دُنیا کی اس کو نہ پہنچے گی اور سلاطین زمانہ اور بزرگان دین اس کے معین اور مددگار رہیں گے جس کام کی طرف توجہ کرے گا وہ حسب دلخواہ میسّر ہو گا۔ دشمنوں سے حاسدوں کے شر سے بے خوف رہے گا تمام جن وانس مطیع وفرمان و بردار رہیں گے اور خدا اور ملائک کی پناہ میں رہے گا اور تمام سفروں میں ہر قسم کے خطرے سے بے خطر ہو گا خصوصًا دریا کے سفر میں سلامت رہنے کا تجربہ ہوا ہے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے تمام کام اس کے پسندیدۂ خدا ہوں گے اور وہ دنیا سے آمرزیدہ ہو کر اُٹھے گا

طریق ان آیات شریفہ کے پڑھنے کا یہ ہے کہ اول گیارہ مرتبہ یا اللہ کہے پھر اس دعا کو پڑھے

یَا خَیرَ الرَّازِقِینَ یَاعَلِیمُ یَا عَفُوّ یَاغَفُورُ یَا سَمِیعُ یَا بَصِیرُ یَاعَلِیُّ یَا کَبِیرُ یَالَطِیفُ یَاخَبِیر
یَاغَنِیُ یَاحَمِیدُ یَارَؤُفُ یَارَحِیمُ اَفتَح لِی بَابَ رَحمَتِكَ وَاجعَل لِی مِن آمرِیٰ فَرَجَا
وَّمَخرَجَا بِرَحمَتِكَ یَاآَرحَمَ الرَّاحِمِینَ وَصَلّی اللّٰهُ عَلیٰ خَیرِ خَلقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ آجمَعِینَ

پھر آیات مذکورہ کو پڑھنا شروع کرے جب فارغ ہو جائے تو پندرہ مرتبہ پھر **یا اللّٰہُ** کہے
وہ آیات یہ ہیں

پہلی آیت۔ وَالَّذِینَ هَاجَرُوا فِی سَبِیلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوا اَوْمَاتُوا لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا
وَّاَنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَیرُ الرَّازِقِینَ

دوسری آیت۔ لَیُدْ خِلَنَّهُم مُّدخَلًا یَّرضَونَهٗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِیمٌ حَلِیمٌ

تیسری آیت۔ ذَالِكَ وَمَن عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیهِ لَیَنصُرَنَّهُ اللّٰهُ
اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ

چوتھی آیت۔ ذَالِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ یُولِجُ اللَّیلَ فِی النَّهَارِ وَ یُولِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیلِ وَاَنَّ اللّٰهَ
سَمِیعٌ م بَصِیرٌ

پانچویں آیت۔ ذَالِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدعُونَ مِن دُونِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیرُ۔

چھٹی آیت اَلَم تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصبِحُ الاَرضُ مُخضَرَّةً
اِنَّ اللّٰهَ لَطِیفٌ خَبِیرٌ

ساتویں آیت۔ مَا فِی السَّمٰوٰاتِ وَمَا فِی الاَرضِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الغَنِیُّ الْحَمِیدُ

آٹھویں آیت۔ اَلَم تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَکُم مَّا فِی الاَرضِ وَالْفُلْكَ تَجرِی فِی الْبَحرِ بِاَمرِهٖ
وَیُمسِكُ السَّمَآءَ اَن تَقَعَ عَلَی الاَرضِ اِلَّا بِاِذنِهٖ ۔ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُفٌ رَحِیمٌ

محتاجگی کے دفع کا عمل :۔

یَآاِلٰہَ الْاٰلِھَۃُ الرَّفِیْعُ فِیْ جَلَالِہٖ جو شخص اس اسم کو بیس دن تک پڑھے ہر روز پچاس مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سوا کسی بندہ کا محتاج نہ رکھے گا۔ اور اس کے سوا کسی کی محبت اس کے دل میں نہ رہے گی اور وہ ہر شخص کا محبوب ہوگا جو اس کو دیکھے گا دوست رکھے گا اور جو کسی حلال خوردنی چیز پر ایک ہزار بار پڑھ کر کسی کو کھلا دیگا تو وہ اس سے محبت کرنے لگے گا۔ اور جو شخص اس اسم کو اپنا ورد کرے گا۔ اور ہر روز پڑھا کرے گا اس کو کنز علم یا گنج مال یعنی علم کا خزانہ یا مال ہاتھ آوے گا۔

آخرت کا عمل:۔

جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز تین سو مرتبہ پڑھے گا اس کو جمال اور مال اور سعادت روزی ہوں گے اور جو شخص اس اسم پر بعد ہر نماز فریضہ کے مواظبت کرے گا دنیا اور آخرت کی بھلائی اور خیر پہنچے گا۔

یَا مُعِیْدُ مَا اَغنٰی اِذَا بَرَزَ الْخَلَاۤئِقِ لِدَعُوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ

زیادتی مال کا عمل:۔

یَا مَحْمُوْدَ الْفِعَالِ ذَا لْمَنِّ عَلیٰ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ

جو شخص اس اسم کو نیت صادق سے شب و روز پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کو غنی کرے گا اور جو شخص اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا معزز رہے اور بعض نسخوں میں لکھا ہے کہ زیادتی مال اور رفعت مرتبہ کے لیے ہر روز ہزار مرتبہ مواظبت کرے یعنی بلا ناغہ پڑھے۔

یا باسط کا عمل :۔

یَا بَاسِطُ کا ہے جو شخص اس اسم شریف کو سحر کے وقت نماز صبح سے پہلے دست بدعا ہو کر دس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اپنے داہنے ہاتھوں پر مل لے کبھی کسی سے سوال کرنے کی ضرورت نہ ہو گی اور اگر رفع احتیاج اور پریشانی اور حصول دولت اور وسعت رزق اور رفع تنگی و عسرت کے لیے باوضو خلوت میں بیٹھ کر تین رات ایک رات بیچ میں خالی دے کر یعنی ایک شب میں پڑھے اور ایک شب ترک کرے اور اس طرح سے چار ہزار چار سو بیس مرتبہ ہر شب میں پڑھے پریشانی وفقر دفع ہو جائے گا اور **مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ** یعنی غیب سے جسکا گمان بھی نہ ہو گا مدد معاش پہنچے گی اور ضیق معشیت وسعت وفراخی سے مبدل ہو جائے گی اور ایک معزز معتمد شخص بیان فرماتے تھے کہ میں نے بارہا تجربہ کیا ہے اور صاحب دارالتطیم نے لکھا ہے کہ جو اس اسم کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ترقی روزق اور رفع کرب ورنج میں اثر عظیم رکھتا ہے اور نیز صاحب دارالتطیم نے لکھا ہے کہ عامل اگر چار روز تک متواتر ہر روز چار گھڑی بخوبی یعنی چار گھنٹے اس اسم کو پڑھے اور بیچ میں دم نہ لے تو اپنے مقصد دلی کو پہنچے گا اور اگر ستّر روز تک برابر ستّر مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ہر ایک بوجھ بھار سے بسکبار کرے گا اور ایسی جگہ سے روزی پہنچادے گا کہ جہاں کا گمان بھی نہ ہو گا اور ایک سید بزرگوار کہ اہل ریاضت تھے فرماتے تھے کہ **یَا بَاسِطُ** کا ختم اس طریق آخر کے موافق مجربات سے ہے تخلف نہیں ہوتا۔

فراخی روزی کا عمل:۔

فراخی روزی اور استجابات دعا اور برآنے مطالب کے لیے وضو کرکے نماز سے پہلے سات سو مرتبہ اس آیت شریفہ کو پڑھے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ اور سات سو مرتبہ دشوار ہو تو نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھ لیا کرے۔

روزی میں وسعت کا عمل:۔

آیت۔ یَا اَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْم

کو شیر کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے روزی میں وسعت ہوگی اور لین دین وغیرہ میں معاملات میں نفع کثیر حاصل ہوگا مگر نماز کے وقت علیحدہ کر دیا کرے کہ درندہ کی کھال سے نماز نہیں ہوتی۔

ماشاء اللہ کا عمل:۔

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط ہے ایک جلسہ میں ہزار مرتبہ پڑھے اور اگر منظور رہو کہ اس کلمہ طیبہ کا ختم اور ورد کرے تو چلّہ بھر ہر روز چھیالیس مرتبہ جو کہ اس کلمہ کا عدد ہے پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ نتیجہ بخشے گا۔

عمل الکریم الوہاب ذوالطّول

عمل: ۔صاحب دارالنظیم لکھتے ہیں کہ جو شخص اَلْکَرِیْمُ الْوَھَّابُ ذُوالطَّوْلِ کی مداومت کرے تکرار کے ساتھ۔تنگی رزق فراخی کے ساتھ مبدل ہووے اور غیب سے روزی رساں روزی رساں پہنچائے اور بعض بزرگوں نے کہا کہ ہم نے اکثر لوگوں کو اس اسم کے ورد اور عمل کا حکم دیا اور انہوں نے ورد کیا۔عجیب وغیریب برکتیں مشاہدہ کیں اور ہر روز پچاس مرتبہ سے زیادہ پڑھنا چاہیے اور اس اسم کے اعداد ایک سو اٹھائیس ہیں اگر اس قدر پڑھا کرے تو کامل تر اور تمام تر ہو۔مترجم اور مجموعہ اعداد کے موافق کسی اسم کو چالیس روز پر تقسیم کرکے پڑھنا یہ بھی ایک طریق ہے۔

صلوۃ المضطر نمازِ حاجت

عمل :۔ حاجت برآنے کے لیے وہ نماز ہے جس کو صلوۃ المضطر کہتے ہیں عجیب وغریب اثر رکھتی ہے بے انتہا کشائش اور فرج حاصل ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے اسباب کار نمودار ہوتے ہیں جہاں کا سامان او رگمان بھی نہ ہو پہلی رکعت میں سورہٗ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ **اُفَوِّضُ اَمْرِیۤ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ** ط اور دوسری رکعت میں بعد الحمد پچیس مرتبہ **لَا اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ** ط اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد پچیس مرتبہ **حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ** ط اور چھوتھی رکعت میں الحمد کے بعد پچیس مرتبہ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ** ط پڑھے اور سلام پھیر کے بعد پچیس مرتبہ درود شریف پڑھے اور جناب واہب العطایا سے اپنے مطلب کو عرض کرے انشاء اللہ تعالےٰ مراد برآوے گی مجرب ہے۔

مترجم اس نماز میں حاجت کا قصد کرے سنّت قربۃ الی اللہ اور دو دو رکعت پر سلام پھیرے۔

اٹھارہواں عمل :۔ ایضاً واسطے قضائے حاجت اور وسعت رزق کے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ آیہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط اور جب سلام پھیر چکے تو دس مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط پس جب سجدہ میں جائے اور کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ارْحَمْنِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكاً لَّا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط

حسبی اللہ کا عمل:۔

چند علماء نے فرمایا ہے کہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِط کے ورد کی سات خاصیت ہیں

عزت، رفعت، وسعت، حشمت، محبت، قدرت، اور رانیت دارین، اعداد جُمل یعنی ابجدی حساب سے عدد اس آیہ شریفہ کے جمع کرنے سے تین ہزار چھ سو نانوے ہیں اور عدد کبیر اس کے چھونسٹھ ۶۴ ہیں اگر عامل عدد کبیر سے ہر روز نہ پڑھ سکے تو بقدر عدد صغیر کے کہ آٹھ ہیں، پڑھ لیا کرے۔ مترجم اول ایک دفعہ عدد جمل کے موافق چلہ پورا کرے اور بعد اس کے ہمیشہ عدد کبیر یا صغیر کے موافق پڑھتا رہے، مقصود یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس علم کے مصنف اکثر ایسے اجمال و ابہام فرمایا کرتے ہیں جو سینہ بسینہ چلا آتا ہے وجہ اس کی فرمان لَاتَسْئَلُمَہٗ اِلَّآ اِلٰی اَھْلِہٖ جس کو عوام لوگ بخل سمجھتے ہیں اور بہت سے امور کو اصول موضوعہ یا علوم متعارفہ میں داخل سمجھ کے تشریح نہیں فرماتے تصانیف ان کی محض یادداشت کا چٹھا ہے اسی وجہ سے اکثر لوگ ان اعمال سے بدظن ہو جاتے ہیں اور چونکہ اُن کے بیان کی بنا قواعد علوم اسرار پر ہے اور ہر شخص اس کو آسانی سے حاصل نہیں کر سکتا اور علمائے دین جب تک کسی معقول طریقے سے منقول نہیں پاتے اجازت نہیں دیتے اس وجہ سے کہ بہت جگہ بدعت کا خوف کیا ہے جیسے کہ سورہ مزمل وغیرہ کے بہت سے عمل جو معمول مروج ہیں مثلاً مریض کے پلنگ کے چاروں پایوں پر ایک ایک شخص بیٹھ کر چند مرتبہ سورہ مزمل کو ختم کرتے ہیں اسی طرح آیہ کریمہ اَمَّنْ یُّجِیْبُ اور رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وغیرہ کے عمل ہیں۔ کہ ان کی تخصیصات و تحدیدات و شرائط ملزومہ و تعداد موسومہ میں کلام ہے جب تک نہج شرعی منقول نہ ہوں عمل دشوار ہے گو تیر بہدف ہوں نجوم سچا اور نجومی جھوٹا، جادو برحق کرنے والا کافر، معصومینؑ بیشک ان علوم کے عارف اور عامل تھے مگر ہم کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ یہ عمل ان حضرات کی تعلیم سے

ختم آیۃ الکرسی

بیسواں عمل:۔ جو مجرب اور معتبر ہے آیۃ الکرسی کا ختم ہے **ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم**
تک لفظ کرسی کے عدد کے موافق دوسونویں مرتبہ پڑھے اور کچھ اکابر اور بزرگ لوگوں نے لکھا ہے کہ جو
کوئی اپنے نام کے عدد کے موافق پڑھے۔ فتوحات کے دروازے اس پر کشادہ ہوں اور سعادت اور
نیک بختی اس کی جانب رُخ کرے فقر و فاقہ اس کا زائل ہو جائے اور نجیب شرعی یعنی کسی کو نیک غرض
سے اپنی طرف مائل کرنے اور حلال دوستی کے واسطے طالب مطلوب کا اپنے اور اس کے نام کے اعداد
نکال کر اس کے موافق پڑھنا عجیب اثر رکھتا ہے اور کتب اثناعشریہ اور بعض تفاسیر شیعہ امامیہ میں وارد ہے
کہ آیہ شریفہ آیۃ الکرسی میں دس وقف ہیں جو شخص تلاوت کے وقت ہر وقف کو عمل میں لاوے انشاء اللہ
تعالیٰ دعا اس کی مستجاب ہوگی۔

اور جو مطلب خداوند متعال سے چاہے گا اس ایت کی برکت و حرمت سے میسر اور حاصل ہوگا یعنی ہر
مشکل آسان ہوگی اور وقف کرنے کا قاعدہ یعنی کتب الاعمال کے موافق نہ علم فقہ اور تجوید کے مطابق یہ
ہے کہ ہر وقف پر انگلی کو گرہ دے یعنی ختم کرتا جائے اور ابتداء داہنے ہاتھ کی کن اُنگلی سے کرے جس کو
عربی میں خنصر کہتے ہیں اور بائیں ہاتھ کے ابہام یعنی انگوٹھے پر ختم کرے اور **یَشْفَعُ عِنْدَہٗ** کے
دونوں عین کے بیچ میں ہر حلال و مباح و خیر کو جن کا طالب ہو طلب کرے اور **یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْھِمْ** کے دونوں میم کے درمیان جس شر اور برائی کے دفع کے خواستگار ہو اس کا ذکر کرے اور جب
دسواں عقد یعنی گرہ پوری ہو جائے یعنی دسوں انگلیاں بند ہو چکیں تو تین مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین مرتبہ
سورۂ قل ھو اللہ احد اور تین مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ سورۂ الحمد کو پڑھے اور ہر الحمد کے ختم پر ایک انگلی کو
کھولتا جائے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے کھولنا شروع کرے اور داہنے ہاتھ کی کن اُنگلی پر جہاں سے گرہ

دینا شروع کیا تھا کھولنا ختم کرے جب سب انگلیوں کی گرہ کھل چکیں تو آسمان کی طرف منہ کر کے دم کرے اور اپنی حاجت کو طلب کرنے اور بعض نسخوں میں اس طرح وارد ہے کہ جب کل عقد پورے ہو جائیں تو سورۂ الم نشرح اور سورۂ قل ھو اللہ احد اور تین مرتبہ درود پڑھے اور آسمان کی طرف نظر کر کے ۔اور پھونک مارے اور حاجت کو طلب کرے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے انگلیاں کھولنا شروع کرے اس نسخہ میں انگلیوں کے کھولنے کے وقت الحمد کے پڑھنے کا ذکر نہیں مترجم کہتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ سورتوں کے پڑھنے کا ذکر کی تعداد نہیں ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ مطلق مقید پر اور مجمل مبین پر محمول ہوتا ہے اس عبارت کا بھی وہی مطلب سمجھا جائے گا جو نسخہ اول کا ہے لیکن شاید احتیاط کی نظر سے مصنف فرماتے ہیں اور اگر دونوں طریق پر عمل کرے بہتر ہوگا اور بعض نسخوں میں طریقہ اول کو چالیس روز تک لکھا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ اس قاعدہ کے موافق تو چالیس روز تک مدامت کرنا یعنی بلا ناغہ پڑھنا قضائے حاجت اور برآمد مدعا کے لیے تخلف نہیں کرتا یعنی خلاف نہیں ہوتا اور دسوں وقف اس تفصیل سے ہیں اوّل **اِلَّا ھُوَ** پر دوسرے **قَیُّوْمُ** پر تیسرے **نَوْمٌ** پر چوتھے **فِی الْاَرْضِ** پر پانچویں **بِاِذْنِہٖ** پر چھٹے **خَلْفَھُمْ** پر ساتویں **بِمَشَآءَ** پر آٹھویں **وَالْاَرْضِ** پر نویں **حِفْظُھُمَا** پر دسویں **الْعَظِیْمُ** پر اور نیز آیۃ الکرسی دفع اعداد کے لیے ہر روز صبح کے وقت اس طریق سے پڑھنا جو شیخ بہاؤالدین کے لیے میر تونی کو تعلیم کیا تھا کہ منجمد مجربات کے ہے اور وہ حال یہ ہے کہ اوّل **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ الْمَاجِدِیْنَ مِنْ کُلِّ عَدُوٍّ حَاسِدٍ** کہہ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھے پس آیۃ الکرسی کو شروع کرے اس طرح پر کہ **اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ** تک پڑھ کر سورہ قل ھو اللہ احد ایک مرتبہ پڑھے پھر **لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ** تک پڑھ کر سورہ قل اعوذ برب الناس کو ایک

مرتبہ پڑھے پھر اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تک پڑھ کے سورہ قل اعوذ برب الفلق کو پڑھے پھر يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تک پڑھ کر سورہ قل یا ایھا الکفرون ایک بار پڑھے پھر لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ پڑھ کر سورہ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ پڑھے پھر فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ط کہہ کر سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ پڑھے پھر اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ پڑھنے کے بعد سورہ حمد پڑھے پھر وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ پر ختم کرے واضح رہے کہ آیت الکرسی کا یہ ختم ایک مجرب اور آزمودہ عمل ہے اور پر تاثیر دعا ہے اگر کسی کو کوئی مہم اور فکر پیش آئے اور منظور ہو کہ جلد دور ہو جاوے تو جہاں کوئی آدم زادہ نہ ہو اور اپنے گرد بطور حصار ایک خط کھینچے (مترجم) طریق کار اس کا مروج یوں ہے کہ سامنے سے پیچھے کو دونوں ہاتھ سے گول خط کھینچتے ہیں اس لیے کہ ایک ہاتھ سے مشکل ہے اور دعاء حصار پڑھ کر حصار کھینچے تو بہت مناسب ہے، مصنف فرماتے ہیں پس رو بقبلہ ہو کر تواضع اور عاجزی سے بیٹھے اور ستر مرتبہ آیۃ الکرسی کو پڑھے شک نہیں کہ اسی دن مہم سر ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اور اگر آیۃ الکرسی کو بقدر اعداد لفظ کرسی یعنی دوسو نوّے مرتبہ پڑھے تو نہایت قوی اور کامل اور پورا اثر ہو جائے۔

سورۂ ماعون کا عمل:۔

حضرت امام بحق ناطق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ ماعون کو اکتالیس مرتبہ پڑھے وہ اور اس کی اولاد کسی کی محتاج نہ رہے گی۔ شروع کرنے سے پہلے دس مرتبہ درود بھیجنا چاہیے۔ (مترجم) کم سے کم ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لے تو کافی ہے مگر پانچ مرتبہ افضل ہوتا ہے اور جس قدر زیادہ وہ کچھ نفع ہی ہوگا،

سورۂ ذاریات کا عمل:۔

روایات معتبرہ اور اخبار صحیحہ میں وارد ہے کہ جو شخص سورۂ وَالذّٰارِیَات کو اور سورۂ طلاق اور سورۂ یا ایُّھا المزمِلُ اور الم نشرح کو پڑھے تو خیر وخوبی اور وسعت وفراخی حاصل ہو یہ عمل بھی مجرب ہے مترجم شاید یہ کہ مراد ہو کہ پڑھا کرے اور ایک دفع پڑھنے میں ایسا ہونا چاہیے تعجب اور مقام تامل نہیں ہے کلام الٰہی میں سب کچھ تاثیر ہے عقیدہ ہونا چاہیے اور اکل حلال اور صدق مقال درکار ہے۔

سیفی کا نمونہ مری شمشیر زبان ہے
انسان ہوں انسان ہوں صیقل سے عیاں ہے

لازم ہے غذا پاک ہو دل صاف ہو قاری
اور جھوٹ کا دھبہ ہے تو تلوار ہے عاری

اذعان ہو کہ شک کرنے میں ایمان کا زیاں ہے
گر یہ نہیں پھر کچھ نہ یہاں ہے، نہ وہاں ہے

اعمال کی منظوری میں درکار ہے تقوی
اور آل کی الفت کا تو پرکار ہے تقوی

معصوم کے ارشاد میں شک کفر ہے واللہ
اسماء الٰہی میں ہر ایک اسم ہے ذی جاہ

قرآن تو قرآن دُعاؤں میں ہے تاثیر
جوہر جو نہیں کھلتے یہ عامل کی تقصیر

سورۂ قدر کا عمل:۔

جو شخص سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَا کو تین سو مرتبہ پڑھے۔ جو حاجت اور مطلب خدا سے چاہے گا انشاء اللہ تعالی بر آوے گا اور ختم اس سورت کا اس تعداد سے فقر و فاقہ اور محتاجی اور وسعت رزق اور تونگری اور ادائے قرض کے لیے منجملہ مجربات کے ہے اور ایک حدیث بھی حضرت صادقؑ سے اسی کیفیت پر وارد ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھا کرے اگر محتاج ہو گا تو خدا اس کو غیب سے روزی پہنچائے گا۔

سورہ عادیات کا عمل:۔

جو شخص سورۂ والعادیات کو حضرت علی علیہ السلام کے اسم مبارک کے اعداد کے موافق یہ سورۃ ان کی شام میں نازل ہوئی ہے پڑھے گا تو ایسی جگہ سے اس کو روزی پہنچے گی کہ گمان بھی نہ ہوگا اور جو شخص اس سورت کو کثرت سے پڑھے گا اس کا قرض ادا ہو جائے گا اور تمام مخلوق کے شر سے محفوظ رہیگا۔

سورہ الھمزہ کا عمل:۔

جو شخص سورۃ الھمز ۃ کو رات دن پڑھے مال و دولت میں اس کو ترقی ہوگی،

سورہ ق کا عمل:۔

مروی ہے کہ جس گھر میں یا جس جگہ میں ہر روز سورہ ق کو تلاوت کیا جائے گا مالک مکان ہمیشہ دولت اور سعادت اور عزت اور حرمت سے رہے گا اور نکبت و ذلت سے محفوظ رہے گا یہ عمل مجرب ہے اور آزمودہ ہے تخلف نہیں کرتا۔

عمل:۔

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص ان چھ آیات کو مع جوابوں کے پڑھے گا جناب اقدس الٰہی اس کے مقام امور دنیا و دین کا کفیل ہوگا اور کشائش حاصل ہوگی اور تنگی رفع ہو جائے گی محبوس اگر پڑھے گا تو رہا ہو جائے گا۔ ان آیات کا علما نے آیات استفہام نام رکھا ہے اور ان آیات کا پڑھنا مدیون اور محبوس اور خائف اور نادر کے لیے نہایت نافع ہے اول۔

حصول دولت وکشائش امور

عمل:۔ دولت اور کشائش امور کے لیے ہر روز اس آیت کو تین سو پچاس مرتبہ پڑھنا چاہیے کہ مجربات سے ہے

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

وسعت رزق وکشائش مہمات

عمل:۔ وسعت رزق اور کشائش مہمات کے لیے چالیس دن تک صبح کی نماز کے بعد اس آیت شریفہ کو ہر روز پچاس مرتبہ روبقبلہ باوضو ہو کر پڑھے اور اس اثنا میں کسی سے کلام نہ کرے اور پہلے دن دو رکعت نماز حاجت کی نیت سے عمل میں لاوے اور سو مرتبہ صلوٰت شروع کرے اور تاریخوں میں نماز نہیں البتہ درود دس دس مرتبہ ہر روز پڑھتا رہے اور اپنے مطالب کا قصد کرے اور اگر عروج ماہ میں کہ قمر زائد النور ہو شروع کرے تو اولی ہے آیت یہ ہے۔

رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ط

برائے فراخی و حرمت

عمل:۔ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے ہمیشہ معزز و مکرم ہوگا اور فراخ روزی اور صاحب جاہ و جلال رہے گا **يَا اللهُ الْمَحْمُوْدُ فِىْ كُلِّ فِعَالِهٖ** اور اگر کوئی شخص کچھ مطلب و مراد رکھتا ہو کہ کسی طرح حاصل نہ ہوتی ہو۔ اس کو چاہیے کہ جمعہ کے دن غسل جمعہ بجالائے اور غسل حاجت واسطے قبولیت دعا کے کرے اور جامع مسجد میں جاوے اور پاکیزہ لباس سے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور نماز کے بعد تیس مرتبہ اسم مذکورہ کو پڑھے البتہ مراد اس کی حاصل ہوگی اور بعد نماز جمعہ کے بھی اس اسم کو تیس مرتبہ پڑھے۔

یاعزیز کا عمل:۔

جو شخص اکتالیس مرتبہ یاعزیز کو پڑھے ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ اور ہر روز فجر کے بعد ننانوے مرتبہ اس اسم کو پڑھنا ضمائر اور اسرار کیمیاء پر مطلع ہونے کے واسطے نافع ہے اور جو شخص العزیز کو ایک چلہ بھر روز چالیس مرتبہ پڑھے محتاج نہ ہوگا اور اگر کوئی دو تہائی رات گئے سر و پا برہنہ آستین چڑھا کر رو بقبلہ ہو کر سو مرتبہ **یَاعَزِیْزُ** یا الف کے ساتھ **العزیزُ** پڑھے خلق میں مکرم محترم اور ارجمند رہے گا اور ضمائر وہ باتیں جو علماء نے دل میں رکھی ہیں۔

یارافع کا عمل:۔

جو شخص دوپہر کو یا آدھی رات کو ہاتھ اٹھا کر سو مرتبہ **یَارَافِعُ** حرف ندا کے ساتھ یا فقط **اَلرَّافِعُ** الف لام کے ساتھ کہے گا خلق میں اس کا مرتبہ بزرگ ہو اور جاہ و رفعت پائے۔

عمل مکان۔

شرح اسماء الہی میں نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر روز صبح کو نماز صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ کہے اَلرَّ ازِق اور داہنے ہاتھ سے شروع کرے اور قبلہ کو چلے تو فقر و فاقہ اور بے سروسامانی سے خلاصی پائے گا۔

برائے فراخی

یارازق کا عمل:۔ جو شخص دن کی پہلی ساعت میں اول وقت ہر روز تین سو آٹھ مرتبہ **اَلرَّازِقُ** کو الف کے ساتھ کہے یا حرف ندا کے ساتھ اسی قدر **یَارَزَّاقُ** پڑھے البتہ روزی میں اس کی فراخ ہوگی اور بے گمان غیب سے رزق حاصل ہوگا مجرب ہے۔

برائے وسعت رزق

عمل:۔ یَا وَاسِعُ کو وسعت رزق کے لئے مداومت کرے گا تو ہرگز محتاج نہ ہوگا مجرب ہے۔

حصول غنا

عمل:۔ تونگری وآسودگی کے لیے نماز مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار ساٹھ مرتبہ **یَا غَنِیُّ** کو پڑھے غنا و ثروت میں عجب اثر بخشتا ہے اس عمل کی بابت بھی تجربہ کا دعوی کیا گیا ہے یعنی مصنف کے سوا دوسرے لوگوں کا تجربہ بیان کیا ہے۔

حصول دولت عظیم

عمل:۔ جو شخص دس جمعے پے در پے ہر ایک جمعہ کو دس دس ہزار مرتبہ **اَلْغَنِیُ الْمُغْنِی** کو ذکر کرے اور اس اثنا میں ترک حیوانات کرے جناب اقدس الٰہی اس کو دنیا و عقبیٰ میں غنی و بے نیاز کرے گا اور پر بھی لوگوں نے تجربہ کا دعویٰ کیا ہے اور دونوں اسموں کو ایک جلسہ میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھنا باعث اس امر کا ہے کہ دولت عظیم او روسعت روزی حاصل ہو۔

چار اسموں کا عمل:۔

اگر کوئی شخص ان چار اسموں کو ایک دن میں ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اس عرصہ میں کسی سے بات نہ کرے تو آسودگی اور تونگری اس کی طرف رخ کرے گی فی المثل گھر بیٹھے لچھمی پاوے کہتے ہیں کہ یہ بھی مجربات سے ہے اللہ خوب واقف ہے کہ ان اقوال کی کیا حقیقت اور ان دعاوٗں کی کہاں تک اصلیت ہے وہ چاروں اسم یہ ہیں۔ **یَا غَنِیُّ یَاقَوِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَلِیُّ** لیکن ایک نسخہ صحیہ میں حقیر نے دیکھا ہے کہ جو شخص اس چاروں اسموں کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور کسی سے ہم کلام نہ ہو البتہ متمول اور دولتمند ہوگا چار سو بزرگواروں نے ایسا فرمایا ہے کہ ہم فقیر ومحتاج تھے اس عمل کی برکت سے تونگر ہو گئے اور اسماء کو اس ترتیب سے لکھا ہے **یَاقَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا وَلِی یَا مَلِیُّ** بنا اس نسخہ کی **یَا وَلِی یَا مَلِیُّ** سے مقدم ہے اور بات نہ کرنا اثنائے عمل میں شرط ہے تمام دن منع نہیں اور ایک بیاض اور نسخہ معتبر میں ملاحظہ ہوا کہ اسی عمل کو اسی روایت سے لکھا تھا اور اسناد اس کی رسول خدا صلعم سے دی تھی مگر چاروں ناموں کو اس ترتیب سے لکھا تھا۔ **یَاقَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا وَلِی یَا مَلِیُّ** اور بعض عالم اور ارباب اجازت اور اہل دعا نے فرمایا ہے کہ غنا اور دولت کے لیے ایک جلسہ میں چودہ ہزار مرتبہ ان پانچوں اسموں کو پڑھنا چاہیے۔ اور کسی سے بات نہ کرے کہ البتہ مطلب حاصل ہوگا لیکن بنابر اس قول کے ایک اسم اس جگہ زیادہ ہے اور ترتیب اسماء کی اس طرح سے ہے **یَاقَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَاوَفِی یَا مَلِیُّ یَا وَلِیُّ** اور بعض بزرگوں نے نقل کیا ہے کہ ہم نے ان آسماء کو ہمیشہ ہر روز تین سو مرتبہ اٹھانوے مرتبہ کہ موافق عدد ان اسماء کے ہے پڑھا ان اسموں کی برکت سے دولت اور غنا نے ہماری طرف رخ کیا اور ہم تونگر ہو گئے اور اسماء یہ ہیں اس ترتیب سے **یَاقَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا وَلِی یَا مَلِیُّ یَا وَفِیُّ** اور کتاب انوار الیقین سے نقل ہوا ہے اس میں روایت ہے کہ جو شخص دس ہزار مرتبہ

ہر مراد جائز کے لیے

پانچویں مقدس اردبیلی یعنی ملا احمد علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ الحمد کو مع ان دو آیت شریفہ کے جن کا ذکر ہوگا دس دن تک ہر روز گیارہ مرتبہ کہ مجموعہ ایک سو دس مرتبہ ہوتا ہے جس مراد ومطالب کے لیے چاہے پڑھے تیر بہدف ہے، تجربہ ہو چکا ہے پہلی آیت سورۂ آل عمران سے **ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا** تا **وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ** دوسری آیت سورۂ انا فتحنا کی **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ** سے تا **مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا** اور اس کے بعد کہے **رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَارَبِّ**۔

برائے حاجات

عمل:۔ منجملہ مجرب معتبر ختموں کے جو کہ مشہور او رمتداول ہے اور علما وفضلاء ومجتہدین دین او رکملا میں مروج ومعمول ہے یہ ہے اور کبریت احمر یعنی سرخ گندھک کے موافق نایاب ہے اور اس کی تاثیر میں فرق نہیں ہوتا مگر عامل کی نالائقی یا شرائط کے خلل سے وہ سورہ قل ہو اللہ کا ختم ہے کہ اس کو ختم الم نشرح اور ختم الحمد بھی کہتے ہیں اور یہ ختم تمام ختموں کا سر دفتر ہے اس کو فضیلت اور مرتبہ تمام ختوم پر حاصل ہے او رہر ایک قسم کی مراد مطالب اور حاجت کے لیے کہ چاہیے مجربات سے ہے خصوصًا کثرت رزق اور افزونی مال ومنال اور مطالب دنیاوی اور غایات اُخروی کے لیے نہایت مجرب ہے اور مجمع کثیر اور جم غفیر نے اس کے تجربہ کا ادعا کیا ہے طریق یہ ہے کہ داعی وعامل غسل کر کے لباس پاک وپاکیزہ پہن کر خلوت وتنہائی کے مقام پر بیٹھے اور کسی سے کلام وگفتگو نہ کرے جب تک ورد تمام ہو اور عقیق یمنی یا فیروز کی انگشتری ہاتھ میں پہنے ہو۔ پس دو رکعت نماز بجالائے اور ختم ہونے نماز کے بعد سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے پھر سو مرتبہ درود پڑھے، بعدہٗ اُناسی مرتبہ الم نشرح پڑھے۔ بعد اس کے ایک ہزار ایک مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے پھر سو مرتبہ درود پڑھے اس کے بعد سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے بعدہ سجدہ میں جا کر قاضی الحاجات سے جو مطالب رکھتا ہے طلب کرے انشاء اللہ بر آوے گا اور بعض کہتے ہیں کہ شروع سے پہلے بخور بھی کرے یعنی کچھ خوشبو آگ میں جلا کر دھونی لے۔ اور بعض معتبر نسخوں میں یوں لکھا ہے کہ سورہ الحمد کو ستر مرتبہ اور درود کو سو مرتبہ او رالم نشرح کو اناسی مرتبہ اور قل ہو اللہ کو ایک ہزار مرتبہ مع بسم اللہ کے پھر سات مرتبہ سورہ حمد اور سو مرتبہ درود پڑھے کہ البتہ حاجت بر آویگی اور خطا نہ ہوگی اور بعض علما اس ختم کو بعد نماز صبح کے پنجشنبہ کے دن پڑھے گا اور اگر جمعہ ہو تو بہتر ہے اور یہ عمل تخمینًا چار گھنٹہ میں پڑھا جاتا ہے پڑھنے والا پڑھتے وقت رنج وملال دل میں نہ لاوئے کہ گنج بے رنج حاصل نہیں ہوتا اور گل بے خار چھبے

غنا و تونگری

عمل: ۔غنا اور تونگری کے لیے دو رکعت نماز حاجت کی اس نیت سے کہ خدا تعالی مختار ہے کہ اس کو غنی اور صاحب ثروت کردے عمل میں لاوے اور چہار شنبہ کے دن چالیس مرتبہ سورۂ کوثر کو پڑھے انشاء اللہ تعالے مال بے شمار نصیب ہوگا۔

مال ومنال

عمل: ۔حصول مال ومنال اور دولت وثروت کے لیے پنجشنبہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے بعدہ سورہ یٰسین پڑھے تین دن تک اس عمل کو بجالائے مجرب ہے۔

حصول مال

عمل :۔ حصول مال اور وسعت احوال اور خیر و عافیت مال و متاع کے واسطے صبح کی نماز کے بعد بلا فاصلہ سلام دے کر ایک مرتبہ کہے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدْعُوْكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى** ۔ پھر ایک سو چھ مرتبہ کہے **يَاجَوَّادُ يَا لَطِيْفُ يَابَاسِطُ يَا مُغْنِىْ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ** پھر ایک سو چھ مرتبہ اس دعا کو پڑھے **اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِيَنِىْ مِنْ خَزَآئِنِ جُوْدِكَ مَا تُغْنِيْنِىْ غِنًى لَآ اِحْتَاجُ بِهٖ اِلٰى غَيْرِكَ وَاَنْ تُعِيْنَنِىْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَاَدَآءِ حَقِّكَ اِلَيْكَ** مجرب ہے۔

حصول ومنال

عمل :۔ اگر کوئی شخص سورہ بقرہ کی آیات ذیل کو متواتر چالیس روز تک بلا ناغہ ہر روز اکیس مرتبہ نماز صبح کے بعد پڑھا کرے۔ نہایت مجرب ہے۔ مترجم اس مقام پر کچھ رہ گیا ہے کس کام کے واسطے مجرب ہیں یہ نہیں کھلا، ظاہراً حصول مال ومنال کے لیے ہے بہر حال آیات یہ ہیں۔ **يٰبَنِىْٓ اِسْرَآئِلَ** الی آخرہٖ

القضائے حاجت

عمل: ۔منقول ہے کہ اگر کوئی شخص حاجت خدا سے رکھتا ہواز قسم مال و دولت و ثروت وعزت اور علم وعمل وغیرہ کے کوئی مطالب خدا سے چاہتا ہو کہ کسی بلا میں گرفتار ہو۔ فقر و فاقہ و ناداری یا پریشانی و گرفتاری یا بیماری یا کوئی فکر و ملال ہو جس کا استیصال چاہے تو شب جمعہ کو دو ثلث رات گئے بعد بیدار ہو کر وضوئے کامل عمل میں لائے بہ نیت رفع حدث کے واسطے مباح ہونے دعا و ذکر و نماز کے پس دو رکعت نماز حاجت پڑھے جس سورۃ سے کہ بن پڑے بعد اس کے سو مرتبہ صلوٰت پڑھے محمدؐ پر اور ایک ہزار مرتبہ کہے **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِحَقِّ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** اور ختم کے بعد سو مرتبہ درود پڑھے اور اپنا مطالب خدا سے طلب کرے۔ کہ انشاء اللہ تعالیٰ برآوے گا اور اگر ایک مرتبہ میں مراد حاصل نہ ہو تو تیسری شب جمعہ کو پھر بجالاوے اور اگر دوبارہ میں بھی ظہور نہ۔ تو تیسری شب جمعہ کو پھر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس دفع خالی نہ جائے گا۔

غنا و ثروت کا عمل :۔

منقول ہے کہ غنا و ثروت اور وسعت رزق معاش کے واسطے شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے گا اگر غسل کر کے پڑھے۔ تو بہتر ہے اور ہر رکعت میں الحمد ایک بار سورۂ الم نشرح سات مرتبہ اور اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھے **اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِى الْاَسْبَابِ** ط جب سلام دے ہزار مرتبہ **يَا وَهَّابُ** کو پڑھے۔ بعد اس کے اپنے مطلب کو طلب کرے جناب واہب العطایا ایک خزانہ خزانہائے غیب سے اپنی رحمت و نعمت کا اس کو عطا فرمائے گا۔ اور فراغت حاصل ہوگی۔

اکیاونواں عمل :۔ آسودگی اور بقائے ملک و ریاست اور اقبال اور خدم و حشم کے لیے اسم **اَلْمَلِكُ** پر مداومت کرے

باونواں عمل :۔ کشائش کاروبار اور وسعت روزی کے لیے نصف حصہ شب ہزار مرتبہ کہے **سُبْحَانَكَ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ** انشاء اللہ تعالیٰ اثر دیکھاوے گا۔

ترپین واں عمل :۔ وسعت معاش اور ثروت اور تونگری کے لیے سحر کے وقت یعنی وقت صبح دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ستر مرتبہ قل یا ایھا الکٰفرونَ اور دوسری رکعت میں سترہ مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے اور ذکر رکوع و سجود کو سترہ سترہ مرتبہ کہے نماز سے فارغ ہو کر سترہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے کہ مجرب ہے اور کہتے ہیں کہ یہ ختم کنوز مخفیہ سے ہے اور واسطے قضائے حاجات دینی و دنیوی کے اثر عظیم رکھتا ہے۔ واللہ اعلم۔

چوّن واں عمل:۔ شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے ذکر کیا ہے کہ قضائے حاجت کے لیے منگل اور بدھ و جمعرات کو روزہ رکھے اور شام کے وقت افطار سے پہلے کچھ خیرات دے جب نماز سے فارغ ہو سجدہ میں جا کر کہے **اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَعَيْنِكَ الْمَاسِيَّةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَتُوَسِّعَ رِزْقِيْ** شیخ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کا ورد کرے گا حق تعالی اس کے رزق کو وسیع کرے گا۔ اور دین کو ادا فرمائے گا کوئی شخص کیوں نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالی اور جو حاجت رکھتا ہو گا رواں ہو گی۔

پچپن واں عمل:۔ سورہ اذا وقعت الواقعہ کا ختم ہے واسطے وسعت معاش اور فراخی روزی کے عجیب اثر رکھتا ہے طریقہ یہ ہے کہ شب شنبہ سے شروع کرے اور ہر شب تین دفع پڑھے، پانچ ہفتہ تک ایسا کرے اور سورہ کے پڑھنے سے پہلے یہ دعا پڑھے **اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَاسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَاَعُوْذُ بِكَ فَضِيْحَتِيْ بِفَقْرٍ وَّدَيْنٍ وَادْفَعْ عَنِّيْ هٰذَيْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَيْنِ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ** اور بعض فرماتے ہیں کہ شب اوّل ماہ سے شروع کرے شب پنجشنبہ تک ہر شب پانچ مرتبہ اور شب جمعہ کو گیارہ مرتبہ اور شروع سے پہلے تین مرتبہ دعائے مذکورہ کو پڑھے بعد اس کے کہے **يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ** بعد اس کے کہے **اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ**

قَلِيلًافَكَثِّرْهُ وَبَارِكْ وَاِنْ كَانَ قَرِيبًا فَيَسِّرْهُ لَنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اور بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ شب پنجشنبہ سے شروع کرے اس طرح پر کہ شب پنجشنبہ میں پانچ بار شب جمعہ میں گیارہ مرتبہ، شب شنبہ و یک و دوشنبہ و سہ شنبہ و چہار شنبہ کو ہر شب پانچ پانچ مرتبہ کہ مجموع ہفتہ کے اندر اکتالیس مرتبہ ہو جائے گا اور ہر دفعہ ختم سورہ کے بعد دعائے مذکورہ یعنی اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِىْ آخر تک پڑھتا رہے اور بعض کہتے ہیں کہ شب جمعہ سے ابتداء کرے ثمرہ اور پھل اس عمل کا کسی طریق سے ہو بے شمار ہیں۔ منجملہ اس کے یہ ہے کہ قاری اس کا تنگی اور محنت ومصیبت میں گرفتار نہیں ہوتا، روزی اس کی فراخ ہوتی ہے تمام کام اس کے خدا کے ذمہ دار ہوتا ہے اور ان فوائد کے حاصل ہونے پر بہت لوگوں نے اپنے تجربہ کا دعوی کیا ہے۔ اور احادیث صحیحہ بھی اس مطلب کی موید ہیں اور ایک رسالہ معتبرہ میں جو خاص سورہ واقعہ کے ختم کے بارہ میں جمع کیا گیا ہے ایسا نظر سے گزرا ہے کہ جب اول ماہ دوشنبہ ہو تب شروع کرے باوضو رو بقبلہ ہو کر اول دن ایک مرتبہ دوسرے دن دو مرتبہ تیسرے دن تین دفعہ اسی طرح ہر روز پڑھتا جائے چودہ دن تک پڑھے اور سورت پڑھنے کے بعد ہر روز اس دعا کو پڑھا کرے۔ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ لَنَا لْاَ بْوَابَ وَيَسِّرْلَنَا عَلَيْنَا الْحِسَابِ وَسَهِّلْ عَلَيْنَا الْعِقَابَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِىْ وَرِزْقُ عِيَالِىْ فِى السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِى الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَان قَرِيبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ كَانَ مُخَلِّدًا فَطَيِّبْهُ وَاِنْ كَانَ طَيِّبًا فَبَارِكْ لِىْ فِيْهِ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ يَارَبِّ فَكَوِّنْهُ بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ وَوَحْدَا نِيَّتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌوَاِنْ كَانَ عَلٰى اَيْدِىْ شِرَارِ خَلْقِكَ فَانْزِعْهُ وَانْتَقِلْهُ اِلٰى حَيْثُ اَكُوْنُ وَلَا تَنْقُلْنِىْ اِلَيْهِ حَيْثُ يَكُوْنُ ۔

فوائد مرموزۂ مکنونہ

مفقولہ میں مولانا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے بعینہ یہی عبارت منقول ہے سیدنا و مولانا زین العابدین علیہ السلام نے البتہ اس میں فرمایا کہ فِیْ کُلِّ خمسین اقراء لد عا مَرَّۃً واحدۃً بر ظاہر التصحیف کل خمیس کی ہے یعنی ہر پنجشنبہ کو ایک مرتبہ دعا کو پڑھے واسطے وسعت رزق اور حل مشکل اور ادائے قرض کے لیے چند مرتبہ کا مجرب ہے اور مناسب ہے کہ جہلا اور سفہاء سے مخفی رکھیں

یَا مَاجِدُ یَاوَاجِدُ یَاجَوَّادُ یَاحَلِیْمُ یَامَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَاکَرِیْمُ اَسْئَلُکَ تُحْفَۃً مِّنْ تُحْفَآءِ لِکَ تَلُمُّ بِھَا سَعْیُ وَتَقْضِیْ بِھَدَیْنِیْ وَتَصْلِحُ بِھَا شَافِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا سَیِّدِیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلاً فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ فَاَرْسِلْہُ عَلٰی اَیْدِیْ خِیَارِ خَلْقِکَ وَاِنْ لَمْ یَکُنْ فَکَوِّنْہُ بِکَیْنُوْنِیَّتِکَ وَوَحْدَانِیَّتِکَ اَللّٰھُمَّ اَنْقِلْہُ اِلٰی حَیْثُ اَکُوْنُ وَلَا تَنْقِلْنِیْ اِلَیْہِ حَیْثُ یَکُوْنُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَاوَاجِدُ یَا بَرُّ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا غَنِیُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَمِّمْ نِعْمَتَکَ وَھَیِّئْنَا کَرَامَتَکَ وَاَلْبِنَا عَافِیَتَکَ ط

(مترجم) اس عبارت میں بھی دعا سے قبل کچھ ضرور نقص واقع ہوا ہے نہیں معلوم اصل نسخہ منقول عنہ مخدوش تھا یا کاتب مطبع سے فروگذاشت ہوا ہے کثرت صیانت سے جہال کے ہاتھوں میں پڑکر اس قسم کے رسائل اور کتب اکثر مخدوش ہوگئے ہیں۔

دفع فقر واحتیاج

عمل :۔ جناب امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر ہر روز سورۂ واقعہ اور سورۂ مزمل اور والیل اور سورہ الم نشرح کو ایک ایک مرتبہ پڑھے تو موجب دفع فقر واحتیاج ہے اور حاجت روا ہوتی ہے اور بعد ختم کے یہ دعا پڑھے۔ چالیس روز اسی طرح عمل کرے۔ **یَا رَزَّاقَ السَّآئِلِیْنَ یَا اَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ وَاَکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِیَّتِكَ وَاَغْنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَآ اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ**

فراخی حال

ستاونواں عمل:۔ واسطے وسعت رزق اور فراخی راحت اور رفاہیت کے مجربات سے ہے۔ ایک ہفتہ تک اس عمل کو بجالائے یعنی ہر شب درمیان مغرب وعشا چار رکعت نماز بجالاوے ہر رکعت میں ایک دفعہ پچیس مرتبہ آیہ **وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا** اخر پڑھے۔

غنا و آسودگی

عمل:۔ جناب جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر روز تمیں مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِینُ** پڑھے۔ غناء اور آسودگی آوے اور فقر و ناداری جائے۔

دفع محتاجی

عمل:۔ جناب علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین سے نقل کیا ہے انہوں نے جناب امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ** کو پڑھے آسودگی راہ پاوے گی محتاجی دفع ہو جائے گی دوزخ کا دروازہ کھلے گا۔

وسعت رزق

عمل:۔ وسعت رزق کے لیے ہر روز اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا سَبَبَ مَنْ لَّا سَبَبَ لَهٗ كُلَّ سَبَبٍ وَّيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ مِنْ غَيْرِ سَبَبٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَغْنِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

نماز امام جوّاد علیہ السلام برائے وسعت رزق

اکسٹھواں عمل: ۔ وسعت رزق اور انواع فتوح اور دفع فقر و فاقہ اور ادائے دین کے لیے یہ نماز جو جواد علیہ السلام کی نماز ہے سریع الاثر اور آزمودہ اور امتحان شدہ ہے، چار رکعت ہیں دو سلام سے، پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ فلق دس مرتبہ، اور دوسری میں حمد کے بعد سورۂ کافرون اور اٰیۃ الکرسی اور آیہ اٰمن الرّسول کو آخر سورہ تک پڑھے اور سلام کے بعد دس مرتبہ کہے **سُبحَانَ اللّٰہِ الاَبَدِ سُبحَانَ اللّٰہِ الوَاحِدِ الاَحَدِ سُبحَانَ اللّٰہِ الفَردِ الصَّمَدِ سُبحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَیرِ عَمَدٍ اَلمُفرِدُ بِلَاصَاحِبَۃٍ وَّلَا وَلَدٍ** اور پچھلی دو رکعتوں کی پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ الھٰکم التکاثر تین مرتبہ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ قدر تین مرتبہ اور سورہ اذا زلزلت الارض تین مرتبہ اور نماز سے فارغ ہو کر سجدہ میں جا کر سات مرتبہ کہے **اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ الیُسرَ فِی کُلِّ عُسرٍ فَاِنَّ تَیسِیرَ العَسِیرِ عَلَیکَ یَسِیرٌ** پس سجدہ سے سر اٹھا کر دس مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ **فَلِلّٰہِ الحَمدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ رَبِّ العٰلَمِینَ وَلَہُ الکِبرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَھُوَ العَزِیزُ الحَکِیمُ** ۔

نماز کثرت مال

باسٹھواں عمل: سورہ واللیل کو چالیس شب چالیس مرتبہ پڑھے اور جب آیہ شریفہ **وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَہٗ مِنْ نِعْمَۃٍ تُجْزٰی** پر پہنچا کرے تین دفعہ اس آیت کو تکرار کیا کرے پھر سورت کو تمام کرے یہ عمل بے انتہا فتوحات کے لیے اور کثرت مال و دولت کی بابت عجیب اثر اور غریب نفع دیتا ہے کہ عقل اس کے بیان کرنے سے عاجز ہے۔

ختم آیہ قل اللّٰھم برائے کثرت مال

ترسٹھواں عمل :۔ آیہ **قُلِ اللّٰھُمَّ** کا ختم برائے آسودگی اور کثرت دولت وثروت کے مجرب ہے

جیسا کہ علماء نے دعویٰ کیا اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ جس وقت چاہے اس وقت اُٹھ کر وضو کرے مع

آداب وسنن کے اور دو رکعت نماز پڑھے بعد اس کے روقبلہ کر کے دل جمعی کے ساتھ آیہ مبارکہ **قُلِ**

اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابِ ۔ کو چالیس مرتبہ پڑھے اور جب انسان فارغ ہو

جائے تو ایک سفید کاغذ پاکیزہ پر حرف میم کو خوش خط اس طرح پر لکھے (م) پس اس کاغذ کو پاک جگہ

چسپاں کرے۔ بعد ہر روز دن بھر چالیس مرتبہ اس حرف کو دیکھے اور ہر دفعہ میں آیہ مذکورہ کو ایک دفعہ پڑھا

کرے اور پڑھتے وقت حرف سے نظر کو نہ ہٹاوے اور کسی جانب متوجہ نہ چالیس روز ایسا کرے جو

اربعین یعنی چلہ کا دن تمام ہو جائے گا۔ کثرت مال اور اس کی وسعت سے عجائب وغرائب مشاہدہ کرے

گا۔

برائے عسرت وسختی حاجت

چونسٹھواں عمل: ۔ منقول ہے کہ جب کسی شخص کو عسرت وسختی پیش آوے یا حاجت اور مطلب رکھتا ہو کہ کسی جگہ سے اُمید برآری کی صورت نہ ہو تو چاہیے کہ آخر شب جمعہ کا آخر ثلث ہو تو بہتر ہے اٹھ کر وضو بہت اچھی کامل طرح سے کرے اور دو رکعت نماز حاجت بجالائے اور بعد نماز کے ستر مرتبہ اس دعا کو پڑھے البتہ خدا کے حکم سے مراد حاصل ہوگی بہت مجرب ہے دعا یہ ہے۔ **یَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَآ اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَآ اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ** بعد فراغ کے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھا کر قاضی الحاجات سے مقصد کو طلب کرے انشاء اللہ تعالےٰ حاصل ہوگا۔

پینسٹھواں عمل: ۔ جو شخص سورہ واللیل اور سورہ والشمس کو سات سات مرتبہ پڑھ کر تیس مرتبہ کہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

تین رات متواتر اسی طرح کرے جو مطلب رکھتا ہوگا حاصل ہوگا اور جمعیت وافر پائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

چھیاسٹھواں عمل: ۔ ایضاً منقول ہے کہ جو شخص تنگ روزی والا ان تسبیحات کی مداومت کرے ہر ایک ذکر کو ہر روز ہزار مرتبہ ترتیب وار پڑھے تو اس قدر روزی وسیع اور زیادہ ہووے کہ ضبط نہ کر سکے اور رکھنے سے عاجز ہووے شنبہ کو **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّد**

یکشنبہ کو **یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ** دوشنبہ کو **یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ**

سہ شنبہ کو **یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ** چہار شنبہ کو **یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ**

پنجشنبہ کو **یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ** جمعہ کو **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ**

سڑسٹھواں عمل: ۔ **یَا حَیُّ** کا ورد دوامی ہے ہر نماز کے بعد اٹھارہ مرتبہ باعث طول عمر اور دفع مرگ مفاجات اور وسعت معاش کا ہے۔ ایضاً **یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ** کو کہنا افزونیٔ معاش میں اثر عظیم رکھتا ہے۔ مسوداوراق احمد بن عباس علی الیزدی کہتا ہے کہ یہ تمام ختم اوراد کتب صحیحہ مجربہ سے انتخاب ہیں۔ اختصار کی نظر سے اسما کتب کو ذکر نہیں کیا۔

دُوسرا باب

اُن ختوم اور اَوراد مجرب کے بیان میں جن کی مداومت اور وظیفہ رکھنا باعث حفظ ہے بلیّات وآفات اور شدّت اور سختی اور خوف سلاطین وحُکام اور گزندہ وغیرہ کے ضرر سے اور وہ تمیں ۳۰ ادعیہ اور ختم ہیں۔

پہلا ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ کوئی ورد اور دعا ان چھ آیات سے بہتر نہیں ہے جو شخص ان چھ آیات کو ہر روز صبح کے وقت پڑھے اور اپنے اگے پیچھے دائیں بائیں اور نیچے اُپر دم کرے۔

اس سے بلائیں دفع ہوں گی اور اگر محبوس قید خانہ میں ان چھ آیات کو پڑھے اور چھٹیوں طرف اپنی دم کرے اس ورطہ اور بھنور سے نجات پاوے گا جس میں پھنسا ہے اور اگر ان آیات کو مال واسباب میں رکھے یا کہ اپنے پاس رکھے وہ اسباب اس کا مالک جمیع آفات اور رقطاع الطریق ورہزن سے ایمن وبے خوف اور بے خوف خطرہ ہوگا اور پڑھنے والا ان کا خلق کی نظر میں معزز رہے گا اور جو شخص ان آیات کو ہر روز پڑھ لیا کرے جمیع خلائق کے شر سے ایمن ہوگا۔ اگر تمامخلوق مل کر اس سے دشمنی کریں گے اس کا بال بیکار نہ کرسکیں گے اور ہرگز اس کے دل پر خوف وہراس غالب نہ ہوگا ہر ایک آیت میں ان آیات سے دس قاف ہیں۔ اور ہر ایک قاف کی چند خاصیتیں ہیں جیسے طول عمر قوت بدن، وسعت رزق نقل کرتے ہیں ایک بادشاہ تھا کہ اپنے اراکین مملکت اور ملازمین پر اکثر غضب ناک رہتا تھا مگر ایک وزیر تھا کہ اس نے چالیس سال وزارت کی کبھی بادشاہ اس پر غضب ناک نہ ہوسکا اگر غصہ آتا تھا تو حق تعالی کے فضل وکرم سے ٹل جاتا تھا بعد چالیس سال برس کے ایک دن اس نے اپنے وزیر سے کہا کہ اس کا کیا سبب ہے کہ اکثر اوقات اس چالیس سال کے عرصے میں میں نے چاہا کہ تجھ سے ناراض ہوں مگر خدا نے میرے دل کو نرم کردیا تیرے ساتھ سوائے لطف ونرمی سے مجھ سے کچھ کہہ نہ ہوسکا اگر اس کا سبب تجھ کو معلوم ہو تو بیان کرو اس نے عرض کیا کہ اے سلطان میں بچہ تھا اور قرآن کو حمزہ قاری کی قرآت سے پڑھا کرتا تھا

حمزہ کے بیٹے سے میں نے سنا کہ قرآن میں چھ آیتیں ایسی ہیں کہ ہر ایک آیت میں دس دس حرف قاف ہیں جو شخص صبح کو ان چھ آیتوں کو پڑھ لے گا۔ کوئی شخص اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا اور اگر بادشاہ اور حکام وقت اسکے درپے ہوں تو پانچ صبح تک پڑھے ان کا قہر مہر سے بدل جائے گا۔ اور پڑھنے کا طریقہ ان آیات کا یہ ہے کہ ہر ایک کے پڑھتے وقت اس کے قافوں پر توجہ رکھے اور ایک قاف پر انگلی بند کرتا جائے اور چھوٹی انگلی سے شروع کرے۔ جب آیت تمام ہو تو انگلیوں کو کھول دے اور پچاس مرتبہ یا قوی اور پچاس مرتبہ یا باقی اور پچاس مرتبہ یا رزاق کہے پس دوسری آیت شروع کرے اور اس کے بعد بھی ان اسموں کو پڑھے اسی طرح ہر آیت کے اخیر میں ان اسموں کو اتنی دفعہ پڑھتا رہے اور ان اسموں کو پڑھتے وقت جو مراد ہو اس کا دھیان کرے کہ جلد قبول ہوگی پہلی آیت سورۂ بقرہ کی دوسری آیت سورہ آل عمران کی تیسری آیت سورہ نساء کی چھوتھی آیت سورہ مائدہ کی پانچویں آیت سورۂ رعد کی چھڈی آیت سورہ مزمل کی۔ (پہلی آیت سورہ بقرہ کی)

دوسرا عمل:۔ جناب امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ ایک روز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ یا علی تم چاہتے ہو کہ ہم تم کو ایسی چیز تعلیم کریں کہ اگر مخلوقات ساتوں آسمان اور ساتوں زمین کی اکٹھی ہو کر چاہیں کہ تم کو آزار پہنچائیں تو قادر نہ ہوں اور کوئی تم پر ظفریاب نہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں فرمایا کہ قرآن میں سات آیتیں ہیں ان کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لو ۔اول آیت کو سامنے دوسری کو پشت کی جانب تیسری کو سر کی طرف چوتھی کو پاؤں کی جانب پانچویں کو داہنی طرف چھٹی کو بائیں طرف ۔ساتویں آیت کو کل بدن پر۔ یا علیؑ جو ان ہفت ہیکل کو پڑھے گا یا کہ اپنے پاس رکھے گا حق سبحانہ تعالی ستّر ہزار بُرائیاں اس کے نامہ اعمال سے دور کرے گا اور ستر ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں درج فرمائیگا اور ستر ہزار محل بہشت میں اس کے لیے تیار کریگا اور ستر ہزار حور غلمان اسکو عطا فرمائے گا اور ستر ہزار حلے حریر بہشت کے اس کو پہنائے گا جن کی خوبی اللہ کے سوا کوئی نہیں جان سکتا پھر حضرت نے فرمایا یا علیؑ جو شخص ان ساتوں آیتوں کو پڑھے گا یا اپنے پاس رکھے گا حق تعالی روز قیامت کو اپنے فضل سے بحرمت ان ہفت ہیکل کے اس کو بخش دے گا اگر چہ کہ لائق عذاب کے ہو۔ پھر حضرت نے فرمایا یا علیؑ اگر تم اس ہیکل کو کسی بیمار کے گلے میں ڈال دیں فرمان خدا سے تندرست ہو جائے گا اور اگر ان کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے بادشاہ کے پاس یا امیر کے پاس جاوے معزز اور محترم رہے اگر چہ وہ اس سے ناراض ہو ملائم ہو جائے۔۔۔

(پہلی آیت) قل لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا هو مولنا وعلی اللہ فلیتوکل المومنون

(دوسری آیت) وان یمسسك اللہ بضر فلا کاشف لهٗ الا هو وان یردك بخیر فلا راد لفضله یصیبُ بهٖ من یشآ من عبادهٖ وهو الغفور الرحیم۔

(تیسری آیت)

ومامن دابةٍ فی الارض الا علی اللہ رزقها ویعلم مستقرها ومستودعها کل فی کتاب مبین